پاکستانی ہائی کمشنر کو اُری حملے پر طلب کیا گیا

21 ستمبر، 2016 (آئی این ایس انڈیا)

ہندوستان کے خارجہ سیکرٹری ڈاکٹر ایس. جے شنکر نے آج پاکستان کے ہائی کمشنر جناب عبدالباسط کو وزارت خارجہ میں بلا کر یہ یاد دلایا کہ حکومتِ پاکستان نے جنوری، 2004 میں ایک اہم وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی زمین یا اپنے کنٹرول والے علاقے کو ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لئے استعمال نہیں ہونے دے گی۔ اس وعدہ کی مسلسل خلاف ورزی سنگین تشویش کا موضوع ہے۔

اُری میں ہوا دہشت گردانہ حملہ یہ دکھاتا ہے کی پاکستان میں دہشت گردی کا ڈھانچہ سرگرم ہے۔

ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان عوامی طور پر دیے گئے اپنے وعدے کو پورا کرے اور ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کو دی جارہی حمایت اور اس کو اسپانسر کرنے سے باز آئے۔

اس سال پٹھان کوٹ ائیر بیس پر حملے کے بعد سے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ہندوستان پر

حملے کا مقصد کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پار کرنے کی مسلسل کوشش کی جا رہی ہیں۔ کنٹرول لائن پر یا اس کے آس پاس ایسی 17 کوششوں کو ناکام کیا گیا ہے جن میں 31 دہشت گردوں کا خاتمہ کیا گیا اور اس طرح ان دہشت گردانہ منصوبوں کو ناکام کیا گیا۔ خارجہ سکریٹری نے انہیں یہ بھی بتایا کہ اس وقت بھی کنٹرول لائن پر دو تصادم چل رہے ہیں۔

حال ہی میں ہوئے دہشت گردانہ واقعات میں ہم نے متعدد اشیاء کو برآمد کیا ہے جن میں شامل ہیں- :

ا . دہشت گردوں کے جسم سے برآمد GPS آلات کے کوآرڈینیٹس- جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کنٹرول لائن کے اس پار سے دراندازی کس جگہ سے اور کس وقت کی گئی ہے اور حملے کے مقام پر پہنچنے کے لئے دہشت گردوں نے کون سا راستہ اپنایا؛

ب . پاکستانی مارکے کے گرینیڈ؛

ج . مواصلات میٹرکس شیٹ؛

د . مواصلات کے آلات؛

ن ۔پاکستان میں بنی ہوئی دیگر اشیاء، جن میں اشیائے خوردنی، ادویات اور کپڑے شامل ہیں۔

اگر حکومت پاکستان سرحد پار سے کیئے گئے ان حملوں کی تحقیقات کرنے کی خواہشمند ہے، تو

ہندوستان اُری اور پونچھ میں ہوئے واقعات میں مارے گئے دہشت گردوں کے انگلی کے نشانات

اور ڈی این اے کے نمونے فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔

اب ہم حکومتِ پاکستان سے جواب کی امید کرتے ہیں۔

نئی دہلی

21 ستمبر، 2016